

کورونا: FPCCI کا وفاق سے ریلیف چیکنگ کا مطالبہ

یورپی یونین کو برآمدات میں کمی کے اثرات صنعتوں پر مرتب ہو رہے ہیں، انجمن ثار

ریلیف چیکنگ کے ساتھ شرح سود میں نمایاں کمی ناگزیر ہے، صدر ایف پی سی سی آئی

کراچی (بڑنس رپورٹ) تاجریوں کے وفاق ایف پی سی سی آئی نے کورونا وائرس کی وبا اور عالمی معاشری بحران سے پاکستان کی معاشرت پر پڑنے والے اثرات کے پیش نظر وفاقی حکومت سے صنعت و تجارت کے لیے ریلیف چیکنگ کا مطالبہ کر دیا۔ ایف پی سی سی آئی کے صدر انجمن ثار نے کہا ہے کہ کورونا وائرس کی وبا سے پیدا ہونے والا عالمی معاشری بحران پاکستان کی معاشرت کو بھی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔ پاکستان کے صنعتی شعبہ اور تجارت کی بقا کے لیے ریلیف چیکنگ کے ساتھ شرح سود میں نمایاں کمی ناگزیر ہے۔ ایف پی سی سی آئی سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یورپی یونین کو ایکسپورٹ میں کمی کے اثرات پاکستان کی صنعتوں پر مرتب ہو رہے ہیں، پاکستان کی دوسری بڑی ایکسپورٹ مارکیٹ کورونا وائرس کی لپیٹ میں آگئی ہے، پاکستان یورپی یونین کو 20 فیصد مصنوعات ڈیوٹی فری اور 70 فیصد رعایتی ڈیوٹی پر برآمد کر رہا ہے۔ پاکستان کی اہم تجارتی منڈیاں بند ہونے سے پاکستان کی برآمدات میں کمی کا سامنا ہے جس سے صنعتوں پر بھی مخفی اثرات مرتب ہوں گے۔ انجمن ثار کے مطابق ایف پی سی سی آئی نے ملک بھر کی تجارتی انجمنوں اور ارکین کا مشاورتی اجلاس منعقد کیا جس میں صنعت و تجارت کے نمائندوں کے ساتھ اقتصادی و طبی ماہرین اور اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر ڈاکٹر مرتضی سید نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس میں کورونا وائرس اور عالمی معاشری بحران سے پاکستان پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خام تیل کی قیتوں میں کمی سے درآمدی بل کم ہو رہا ہے اور افراط زر کا دباو بھی کم ہوا ہے جس کے بعد شرح سود میں کمی کے لیے سازگار ماحول بن چکا ہے۔ معاشری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے شرح سود میں کمی ضروری ہے۔ اگر حکومت نے ریلیف چیکنگ نہ دیا اور شرح سود کم نہ کی تو معاشرت کمزور ہو گی اور صنعتوں کی بندش اور منتقلی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔